10646- ھدیہ اور وقف میں فرق

سوال

وقف کیا ہے ؟

یورپی ممالک میں معروف قانونی معجم فاروقی کے حساب سے ھبہ اور وقف اسلامی کے مابین کیا فرق ہے "وہ مال جسے امین یا وصیت والا شخص کسی کی مدد کے لیے سنبھال کر حفاظت سے رکھے محتاج کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں" ؟

وقف سے غیر مسلم کس حد تک مستفید ہوسکتا ہے ؟

مثلا کیا غیر مسلم کی پڑھائی کے لیے وقف کا مال صرف کیا جاسکتا ہے ؟

کیا آپ کے خیال میں وقف اقتصادی نظام میں داخل ہوسکتا ہے یا پھر اسلامی ممالک کا اپنی اقتصادیات کو بہتر بنانے کا نعم البدل بن سکتا ہے ؟

آپ کے خیال میں وقف قائم کرنے میں کونسی سی مشکلات اور تکالیف ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

کسی بھی چیز کی اصل کو روک کر رکھنے اور اس میں ھبہ یا وراثت کے تصرف نہ کرنے بلکہ کسی بھی قسم کا تصرف نہ کرنے کو وقف کہا جاتا ہے تاکہ اس چیز کے نفع کو وقف کرنے والے کی ارادہ کے مطابق خیر و بھلائی کے کاموں میں صرف کیا جاسکے ۔

لیکن ھبہ تو ملکیت کی شکل میں ہوتا ہے کہ جسے کوئی چیز ھبہ کردی جائے وہ اس کا مالک ہے اور اس میں مکمل تصرف کرنے کا حق رکھتا ہے ۔

سب سے بہتر وقف یہ ہے کہ اسے خیر و بھلائی کے کاموں میں وقف کیا جائے ، اور اگر غیر مسلموں کو وقف سے فائدہ دینے میں انہیں اسلام کی طرف راغب کرنے اور دعوت دینے کا مقصد ہو اور غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ فرضی زکاۃ جب غیر مسلموں کو تالیف قلب کے لیے دی جاسکتی ہے تو وقف کا مال بالاولی دیا جاسکتا ہے ، لیکن اولی اور بہتر یہ ہے کہ اسے خیر و بھلائی کے کاموں میں صرف کیا جائے کیونکہ اس کا نفع اور فائدہ تو یقینی ہے نہ کہ متوقع ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ وقف اسلامی اقتصادی نظام کے فعال ہونے میں شامل کیا جائے وہ اس طرح کہ وقف کا حاصل ہونے والا مال شرعی طور پر جائز تجارتی کاموں میں لگایا جائے تاکہ اس کا نفع اور زیادہ اور عام ہو۔

وقف کرنے میں متوقع مشکلات وقف کرنے والے کے ورثاء اور رشتہ داروں کی جانب سے پیدا ہوسکتی ہیں اور اسی طرح وقف کا نفع مستحقین پر صرف کرنے میں بھی کچھ مشکلات متوقع ہیں - .